

المجلد الموعود لتألیفات المجدد

ملك العلماء مولانا ظفر الدین ہا بری
رحمۃ اللہ تعالیٰ

مرکز می محلیس رضا • لاہور

تعارف

المجلد المعداد لتالیفات المجددۃ ۱۳۲۷ھ

از ڈاکٹر مختار الدین احمد ایم۔ اے
پی۔ ایچ ڈی، صدر شعبہ عربی، علی گڑھ

اس رسالے میں معمولاً عبد الجبار حیدر آبادی کی فرمائش پر مرتب کیا گیا۔ ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۹ء تک کی لکھی ہوئی فاضل بریلوی کی ساڑھے تین سو تصانیف کا ذکر ہے۔ اب تصانیف کی تعداد ایک ہزار کے قریب پہنچتی ہے جو پچاس سے زائد علوم و فنون پر مشتمل ہیں۔ یہ رسالہ ۱۳۲۷ھ کا مرتب کردہ ہے، اعلیٰ حضرت اس کے بعد ۱۳ سال زندہ رہے اور برابر سلسلہ تصنیف و تالیف جاری رہا۔ ۱۹۳۴ء میں اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ان کے مسودات درست کیے جائیں اور بعض اہم تصانیف شائع کی جائیں مفتی اعظم مولانا مسطفیٰ رضا خاں رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۰۳ھ / ۱۹۸۱ء) کے اصرار پر ملک العلماء بریلی تشریف لے گئے اور تین ماہ وہاں رہ کر بہت محنت و توجہ سے منشر مسودات مرتب کیے، جو بیشتر اوراق پریشاں کی صورت میں تھے۔ جو مسودات مکمل تھے ان کی یہ مناسبت تیار کیے۔ اب انہوں نے تصنیفات کی نئی فہرست تیار کی تو اندازہ ہوا کہ ان کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے جو عام طور پر سمجھی جاتی ہے۔ اس میں کتابیں بھی تھیں اور مختصر رسالے بھی عربی اور فارسی زبان میں بھی تھیں اور اردو میں بھی۔ انہوں نے فہرست تصانیف اعلیٰ حضرت مرتب کر کے اشاعت کے لیے تیار کر دی تھی، فہرست کتابی شکل میں اب تک نہیں شائع ہو سکی لیکن غیبت ہے کہ ماہ نامہ اعلیٰ حضرت (بریلی) میں ۳۱۰ مزید تصانیف کی فہرست چھپ گئی ہے، اب اعلیٰ حضرت کے کتب و رسائل کی تعداد ۶۰۰ ہو گئی کچھ رسائل کے مسودات انہیں بعد کو ملے ان سبوں کی مکمل فہرست ترتیب دے کر انہوں نے بریلی کے ارباب حل و عقد کے حوالے کی یہ فہرست المجلد المعداد کی ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن کے طور پر بریلی سے ۱۳۳۳ء میں چھپنے والی تھی۔ مفتی اعجاز دلی خاں بریلوی، پروفیسر

ڈاکٹر محمد مسعود احمد (جنہوں نے تصانیف کی تعداد ۸۳۴ بتائی ہے) اور مولانا عبدالمبین نعمانی کے پیش نظر ملک العلماء کی المعجل المعداد کے اضافہ شدہ نسخے کا تعجب نہیں قلمی یا مطبوعہ نسخہ رہا ہو۔ ”حیات اعلیٰ“ حضرت (جلد دوم) میں بھی تصانیف کا تفصیلی ذکر ہے۔ انہوں نے بیس پچیس اہم تصانیف کا انتخاب کر کے ایسی صاف ستھری نقلیں بھی تیار کر دی تھیں جو مطبع کو فوراً بھیجی جا سکتی تھیں، بلکہ متعدد رسالوں کی کتابت و طباعت انہوں نے بریلی میں اپنے قیام کے دوران میں شروع بھی کرا دی تھی ان میں سے کچھ رسالے بریلی اور لاہور سے ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۴ء میں شائع بھی ہوئے۔

اس سلسلے میں ان خطوط کا مطالعہ مفید ہوگا جو ملک العلماء نے اس زمانے میں اپنے بعض احباب و اعزہ کو لکھے ہیں اور حسن اتفاق سے جن کی نقلیں میرے پاس محفوظ ہیں۔ یہاں بعض اقتباسات پیش کیے جاتے ہیں جن سے تصانیف اعلیٰ حضرت کی بازیافت، ترتیب، تیسف و اشاعت پر کچھ روشنی پڑتی ہے۔ ملک العلماء، مولانا امجد رضا خاں صاحب نوری مقیم گوالیار کو اپنے مکتوب (مورخہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ میں تحریر فرماتے ہیں۔

”اس وقت اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی جملہ تصنیفات و تالیفات و تحریرات چھپ جائیں تو سینوں کو کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہ ہوگی۔ تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، عقائد، اخلاق کے علاوہ تاریخ، جغرافیہ، ہیئت، توحید، حساب، جبر و مقابلہ، تفسیر، جفر، زائچہ کون سے علوم ہیں جن میں اعلیٰ حضرت کی تصنیف نہیں، جس وقت یہ کتابیں جناب کی ہمت و محنت و توجہ سے چھپ جائیں گی، اس وقت لوگوں کی آنکھیں کھلیں گی کہ اعلیٰ حضرت کیا تھے۔ واقعی جناب نے انہیں حیات جاوید بخشی اور ہر شخص کو ان کے علوم و فنون سے متہمت ہونے کا موقع دیا۔

میرے بریلی سے آنے کے بعد سے اس وقت تک ربیع الاول تا رمضان شریف تین رسالے چھپے ہیں، اور تو وہی نشاط السالکین، جس کی نصف سے زیادہ کاپیاں میرے سامنے لکھی جا چکی تھیں، اور دوسرا رسالہ الاسد السلول، تیسرا غایتہ التحقيق یہ سب رسالے نمبر ۱۳ تک میں نے منگوائے ہیں۔ افسوس ہے کہ ۳، ۴، ۵، جو لاہور میں چھپنے کے واسطے بھیجے تھے، معلوم ہوتا ہے کہ اب تک انہوں نے چھپوا کر نہیں بھیجا۔ مولوی ابوالبرکات سید احمد صاحب سے ایسی توقع نہ تھی۔ اور تین رسالے نمبر ۱۱، ۱۲، ۱۳، بہت خراب چھپے ہیں، صحت کا بھی التزام نہیں کیا ہے۔ بریلی شریف والے فنی صاحب جنہوں

نے رسالہ ۱ تا ۱۰ کی کتابت کی تھی بہت ہی خوشخط ہیں، یہ بیچارے بدایونی صاحب ٹھیک نہیں ہیں، بہتر ہے کہ انہی مثنیٰ صاحب سے کتابت کا کام لیا جائے۔ خدا جنتاب کو اپنے مقصد عالی میں کامیاب کرے تاکہ تصنیفات (کی اشاعت) کا کام حسب خواہش انجام پائے۔“

(مکاتیب ملک العلماء قلمی ۱۲ - ۱۵)

مولانا تقدس علی خاں رضوی (متوفی ۱۹۸۸ء) کو لکھتے ہیں:

”ابھی تک آپ نے ”ولیفہ کریمہ“ نہیں بھیجا جس کی سخت ضرورت ہے۔ اسی کے ساتھ دو نسخے النہی الاکید اور ایک نسخہ احسن الوعا اور چار نسخے ولیفہ کریمہ کے رجسٹری یا وی پی کر کے بھیج دیجئے، ایک ایک نسخہ ان سب کتابوں کا بھی جو جدید طبع ہوئی ہیں یعنی رفیق الاحقاق اور حجب العوار وغیرہ ایک نمبر سے ۱۳ نمبر تک کل کتابیں نواد الادلہ اور کشف العلنہ وغیرہ بھی لاہور سے آگئی ہیں۔“ مکتوب مورخہ جمعہ ۱۳ اکتوبر (۱۴۳۳ھ) ۲۴ شوال (۱۴۳۳ھ) (مکاتیب ملک العلماء، ص ۲۱)

سید پیارے علی بریلوی اور مولانا تقدس علی خاں کے نام ایک مکتوب ۱۵ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ تکم جنوری ۱۹۴۵ء میں یہ سطرین ملتی ہیں:

”خداوند عالم نعمانی میاں صاحب کو قدرت دے کہ صرف ترجمہ اللولتہ المکیہ کیا جملہ تصنیفات حضرت نجمہ الاسلام بلکہ تمام تصنیفات اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شائع فرمائیں۔“

(مکاتیب ملک العلماء، قلمی ص ۲۳)

مولوی سید شمس النجی عظیم آبادی معلم دارالعلوم حزب الاحتاف ہند لاہور کے نام مکتوب مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۴۵ء میں حسب ذیل بطور ملتی ہیں۔

”سید عرفان علی صاحب (قادری رضوی نٹل پوری) کا خط آیا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی مکمل فہرست چھپ رہی ہے تاکہ معلوم ہو ان کی کیا کیا کتابیں ہیں اور کس کس فن میں، کس کس زبان میں اور کس حجم میں۔ یہ سب میں نے مکمل کر دیا، صرف چھپنا باقی ہے، اب وہ چھپ رہی ہے یقین ہے کہ عرب شریف کے قلم چھپ کر شائع ہو جائے گی، اسے دیکھ کر کتاب آپ اشاعت کے لیے پسند کر لیجئے گا۔“

(مکاتیب ملک العلماء قلمی ص ۵۷)

انہی کو ایک دوسرے خط میں تحریر فرماتے ہیں۔

”مولانا (مصطفیٰ رضا خاں) صاحب یقیناً اپنے سفر سے بریلوی شریف پہنچ گئے ہوں گے۔ وہ اعلیٰ حضرت کی تصنیفات اگر طباعت کے لیے تم عزیز کو روانہ فرمائیں تو ازیں چہ بہتر۔ سلطنت المصطفیٰ میں نے بہت تلاش کی تھی کہیں پتا نہیں چلا۔ ہاں علوم الغیب کا مسودہ مجھے ملا تھا جس کو بڑی محنت و کاوش سے میسر کر کے اور بتویب اس کی کر کے جلد کرا کے الہامی میں رکھوا دیا ہے۔ مفتی اعظم صاحب سے اس کی متعلق خط کتابت کچھ کہ وہاں سے روانہ فرما دیں واقعی عجیب و غریب کتاب ہے علم غیب کے مسئلے میں اس کتاب کو دیکھ کر کسی کو شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس قدر مواد جمع کر دیا کہ شاید وہاں وہ کتاب اگر چھپ جائے سبھن اللہ و بجزہ“ (مکاتیب ملک العلماء ۳۲)

انہی سے ۲۲ جون ۱۹۳۵ء کے ایک خط میں پوچھتے ہیں ”بریلی سے کون کون سے رسالے چھپنے کو آئے ہیں“ مطلع کیجئے۔

اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں تصانیف اعلیٰ حضرت کی اشاعت کا کس درجہ خیال تھا وہ چاہتے تھے کہ ساری تصانیف یا کم از کم اہم منتخب کتابیں بریلی سے جلد از جلد شائع کر دی جائیں اس کام میں تاخیر ہونے لگی تو انہیں ملال ہوا۔ بریلی کے ایک مخلص دوست کو لکھتے ہیں۔

”میں نے تین مہینے کس جاں فشانی سے کام کیا اور خدا کا شکر ہے کہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف کو شائع ہونے سے بچا لیا مگر جو قدر دانی کی گئی وہ آپ کے اور سب کے پیش نظر ہے اگر تصنیفات کی اشاعت ہی کا سلسلہ جاری ہوتا تو دینی فائدہ کثیر ہوتا۔“ مکتوب مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۵ء (مکاتیب ملک العلماء قلمی)

المجمل المحدد کا پہلا ایڈیشن مدت ہوئی قاضی محمد عبدالوحید صدیقی فردوسی عظیم آبادی (متوفی ۱۳۳۶ھ/۱۹۱۸ء) کے مطبع حنفیہ پٹنہ سے ۱۳۲۷ھ میں نکلا دو ایڈیشن مرکزی مجلس رضا لاہور نے شائع کئے۔ اب تک یہ ادارہ جو بہت مفید کام کر رہا ہے اس رسالے کے مزید تین چار ایڈیشن شائع کر چکا ہے جن میں سے ایک ایڈیشن ۱۳۵۳ھ/۱۹۳۳ء کا ہے کتب خانے میں موجود ہے۔ لیکن یہ ساری اشاعتیں غالباً طبع اول (۱۳۲۷ھ) کی نقلیں ہیں جن میں ساڑھے تین سو تصانیف کا ذکر ہے ملک العلماء نے ۱۹۳۳ء میں جو فہرست تصانیف کی بتائی تھیں وہ غالباً اب تک شائع نہیں ہوئی یا کم از کم

میری نظر سے نہیں گزری، اگر شائع نہیں ہوئی ہے تو اسے بہت جلد المعجل المجلد کے
ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن کی حیثیت سے شائع کر دینا چاہیے۔

اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی اشاعت کے سلسلے میں سینوں کی بے بسی و غفلت پر
سب سے اچھا تبصرہ بھی اسی جماعت کے ایک مقتدر عالم و مصنف "مولانا محمد عبدالحکیم شرف
قادری حفظہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے:

"مجھے یہ کہنے میں پاک نہیں کہ اہل سنت و جماعت نے تصنیف و اشاعت کے
بارے میں جس قدر بے اعتنائی سے کام لیا ہے، کسی فرقے نے نہیں لیا۔ اس غفلت شعار
قوم سے آج تک نہ امام احمد رضا کی تصانیف کی اشاعت کا اہتمام ہو سکا اور نہ وہ گراں
قدر ذخیرہ کتب پوری طرح محفوظ رہ سکا، اس لیے کوئی محقق کتنی ہی محنت کیوں نہ کرے،
جامع اور مکمل فہرست تیار نہیں کر سکتا۔" (امد میرے سے اجالے تک، ص ۱۷۶ (لاہور)

(۱۹۸۵ء)

الحمد للہ "مرکزی مجلس رضا" لاہور نے پھر اسی ایڈیشن کو از سر نو اپنے ماہنامہ
"جہان رضا" میں شائع کر کے ان حضرات کے لیے ایک دروازہ کھول دیا ہے کہ وہ اعلیٰ
حضرت کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کو سامنے رکھ کر تحقیقاتی کام کو آگے بڑھائیں۔

شمار	تصنیف	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۳۱	۱۳۰۳	الایضاح فی فیض الاولیاء بعد الوصال	رد و پایہ	ع	طبع بمبئی	حیات الموات میں شامل کر دیا
۳۲	"	محرم شریعت حصہ اکبر عظم	مناقب	ف	مبعض	فضائل سرکارِ ولایت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۳۳	"	جمال اجمال ترقیت حکم العلویۃ فی النحل	فقہ	ع	مسودہ	یہ جو تاہن سکرناڑ پڑھنا کیسا ہے اور متعلیٰ جو پانچ پڑھنے یا مسجد میں جلنے کی ممانعت
۳۴	"	منہج المرام فی التداوی بالحدود	فقہ	ع	نامکام	حرام چیز بطور دوا بھی استعمال نہیں ہو سکتی
۳۵	۱۳۰۴	مقام الحدید علی فہم المنطق الحدید	کلام	ع	مبعض	کتاب المنطق الحدید کا مخالف عقائد ہونا
۳۶	"	احمد بالزال فی اثبات السلال	فقہ	ع	مبعض	انجمن اسلامیہ بریلی کو اثباتِ ہلال میں غلط فہمی پر تنبیہ اور مسائل شرعیہ کی تعلیم
۳۷	"	طوالح النور فی حکم السجود علی القبۃ	فقہ و رد و پایہ	ع	نامکام	قبروں پر چڑھنا جلانے کی تفصیل احکام
۳۸	"	ایارۃ النفا علی سادہ منطق بالکفر طوعا	فقہ	ع	مسودہ	جو فقہ اگر کفر کہے اگر چہ دوسکا مستحق دہو کا فر ہے
۳۹	"	جمل مجاہد ان المکروہ تنزیہا لیس یجیب	فقہ	ع	مسودہ	مکروہ تنزیہی جائز ہوتا ہے اسے گناہ کہنا صحیح ہے۔
۴۰	"	انوار الانتباه فی حل مذاہب رسول اللہ	فقہ و رد و پایہ	ع	مسودہ	یا رسول اللہ یا علی کہنے کا جواز
۴۱	"	التاریخ المکمل فی مناقبہ مدلول کان فیصل	امول فقہ	ع	نامکام	کان فیصل دہام میں نص نہیں
۴۲	۱۳۰۵	تجلی الیقین بان نبیاً سید المرسلین	عقائد	ع	طبع ناڈ بریلی	سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سب انبیاء سے افضل ہونے پر دس آیتیں اور سو حدیثیں
۴۳	"	حیات الموات فی بیان سماع الاموات	عقائد و رد و پایہ	ع	طبع بمبئی	اموات کے دیکھنے سننے کا ثبوت اور بعد وصال دیکھنے سننے
۴۴	"	اشارہ الانوار من یم صلاح الاسرار	فقہ و رد و پایہ	ع	طبع اہل سنت	ناڈ غوثیہ کا ثبوت

شمار	التصنيف	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۳۵	۱۳۰۵	ازہار النوار من صبا صلاۃ الاموال	ادکار	ع	بیضہ	طریقہ ذلکات نماز غوثیہ شریف
۳۶	"	اسماع الاربعین فی شفاۃ سید المحبوبین	مشہور و معروف	ع	بیضہ	شفاعت اقدس میں چل حدیث
۳۷	"	البسط المسجل فی امتاع الزوۃ بعد الوطء	فقہ	ع	بیضہ	زوجہ بعد وطی بھی مہر عجل لینے کے لئے اپنے نفس کو رکھ سکتی ہے اور اس پر کسی فیصلہ ممبر محمود کا رد۔
۳۸	"	الغنی للکبیر عن الصلوۃ وراہدی التعلیل	فقہ و تدبیر	ع	بیضہ	غیر مقلدوں کے پیچھے نماز محض ناجائز ہے۔
۳۹	"	مصیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین	فقہ	ع	بیضہ	حرمین میں مجاور ہو کر رہنا کیسا ہے۔
۴۰	"	ازکی الاطلال باطل ماحدث الناس فی	فقہ و تدبیر	ع	بیضہ	چاند کی خبر میں تارا و خط پر اعتبار نہیں۔
		امر الجبال۔				
۴۱	"	باب غلام مصطفیٰ	فقہ و تدبیر	ع	بیضہ	شمال سالہ بدل الصفا کیا گیا۔
۴۲	"	تکالیف الاکمال بحال حدیث لولاک	حدیث	ع	مسودہ	حدیث لولاک کا ثبوت
۴۳	"	التحییر باب التذہیر	فقہ	ع	بیضہ	تقدیر پر ایمان کیسا تدبیر سنت ہے اور مگر گمراہ
۴۴	"	حسن المقاصد فی بیان مائتہ عن المساجد	فقہ	ع	نامم	کیا کیا کام مسجد میں نادر و ایس
۴۵	"	ازین کف فی حکم العقیدۃ فی المکتوبۃ والسنن	فقہ	ع	نامم	فرض نفس میں تعدہ فرض ہے یا واجب
۴۶	"	زیر الصلاۃ من شجرۃ اکرام السداۃ	ادکار	ع	بیضہ	دروہ میں شجرہ طیب کے اسماء معنی دیگر۔
۴۷	۱۳۰۶	صناع العین فی کون التسلخ یعنی الیہین	فقہ و تدبیر	ع	بیضہ	معاذ و دونوں باتوں سے سنت ہے۔
۴۸	"	جاء القصیدۃ البغدادیہ عقب الزمرۃ	فقہ	ع	بیضہ	قصیدہ غوثیہ شریف پر بعض جہاں کے قرض
		القرۃ فی الذب عن الحرمین۔				کارڈ
۴۹	"	احادیث الامم بان ہندستان دار السلام	فقہ	ع	بیضہ	ہندوستان دار الحرب نہیں

شمار	تصنیف	نام کتاب	فن	زبان	میت	مضمون
۶۰	۱۳۰۶	تبیان الومنو	فقہ	ع	مبیضہ	وشو و غسل کی اقیایس
۶۱	"	الملاذو اللامہ فی کلم توجب سجود التلاوة	فقہ	ع	مسودہ	مجیدۃ تلاوت کتاب پر طے سے واجب ہوتا ہے
۶۲	"	الادارۃ الطاعنہ فی اذان الملاذو	رد المحتار	ع	مبیضہ	روافض کر اذان میں کلام فی نفس پر صاحب اخصیج
۶۳	"	الاشکال لا قیدس لکس اشکال قیدس	ہندسہ	ع	مسودہ	کتبہ او کی حرمت اور او پر لعنت کا ثبوت
۶۴	"	الورس الاسما الحسنی فیما یتینا الاسما الحسنی	فضائل	ع	ناتمام	اقیدس کے بعض اشکال پر امتحانی اعتراض
۶۵	"	تأمل الراج فی فرق الريح والرياح	تفسیر	ف	مبیضہ	حضرت اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہزار نام و اسماء
۶۶	۱۳۰۷	حکم زجر من ولی فی نفقة العرس الجہنہ	فقہ	ع	مبیضہ	اطلاق ریح و ریاح کا فرق
۶۷	"	المنح المیسر فیما منی عن اجزاء الذبیحہ	فقہ	ع	مسودہ	جس نے دین کو جہیز دیا اور شادی میں شہر آشیا
۶۸	"	سجن السبوح عن عیب کذب مقبوح	فقہ	ع	مسودہ	وہ او کی والہی کا دعویٰ کرے تو کیا حکم ہے اور شہر
۶۹	"	الزہد الباسم فی حرمة الزکوة علی بنی ہاشم	فقہ	ع	مسودہ	کی طرف سے بری میں جو زیور یا جوڑا آتا ہے
۷۰	"	تجلی مشکوۃ لاناۃ اسد الزکوة	فقہ	ع	مسودہ	وہ کس کی ملک ہے۔
۷۱	"	التبصیر المنجد بان صحن المسجد	فقہ	ع	مسودہ	ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت
۷۲	"	شرح الحقوق لطرح العقوق	فقہ	ع	مسودہ	سجن السبوح عن عیب کذب مقبوح
۷۳	"	حک العیب فی حرمة تسوید الشیب	فقہ	ع	مسودہ	الزہد الباسم فی حرمة الزکوة علی بنی ہاشم

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضون
۴۳	۱۳۰۷	حقہ المرحان لم حکم الذخان	فقہ	عربی	مطبوعہ خفیہ	حقہ اور تمباکو کے احکام
۴۵	-	مباحث نواران لا نکاح بحد الاقرار	فقہ	عربی	مطبوعہ	صرف مرد و زن کے اس قرار سے کہ ہم زن و شوہر ہیں نکاح نہیں ہوتا۔
۴۶	-	المحجۃ الفاضلہ لطیب التمسین والفتاویٰ	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	دن میں کرنے والے دیگر تخصیصاً فاتحہ کا بیان
۴۷	-	سرمد السید علی الدعا بعد صلوة العید	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	نماز عید کے بعد دعا مانگنے کا ثبوت
۴۸	-	الصافیۃ الموحیہ لم حکم جلد و الاشیء	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	پوست قربانی مسجد و مدرسہ میں خرچ ہو سکتا ہے۔
۴۹	-	الطرح فی ستر العیوہ	فقہ	عربی	مطبوعہ	ستر عورت مرد و زن کی تفصیل سائل
۵۰	۱۳۰۸	کشف حقائق و اسرار و دقائق	تصوف	عربی	مطبوعہ	سوالیات تصوف کا جواب
۵۱	-	الحرف المن فی الکتابۃ علی الکفن	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	کفن پر کمر وغیرہ لکھنے کا مسئلہ
۵۲	-	ابر المقال فی استمان قبۃ الاجال	فقہ	عربی	مطبوعہ	دست و پانچ شایع و علماء و آستانہ و نمازات وغیرہ پر
۵۳	-	فتح الدیک فی حکم التذیک	فقہ	عربی	مطبوعہ	بوسہ دینے کی نفی کا بیان
۵۴	۱۳۰۹	الایات و القوۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطة	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	تذیک نامہ و بیہنامہ میں کوئی فرق نہیں
۵۵	-	الیزا شہابی علی تدیس الوہابی	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	دربارہ تعلیقہ غیر معتد کے بعض شبہات کا جواب
۵۶	-	اعز الاکسہ فی رد حدیثہ مانع الزکاہ	فقہ و درویش	عربی	مطبوعہ	جو زکوٰۃ دے گا اس کے صدقہ قبول نہیں
۵۷	-	الطیۃ الجیز فی استماع لورق والابرار	فقہ	عربی	مطبوعہ	چاندی سونے کی کیا چیزیں مردوں عورتوں کو جائز ہیں اور کیا ناجائز۔
۵۸	-	سجن القدوس علی تعدد لیس خمس و مکوس	فقہ	عربی	مطبوعہ	رد امکان گنبد بعل فراماتہ سائر تعدد خمس و تعدد

شمارہ	تفصیل	نام کتاب	ن	تاریخ	مکتب	ملاحظات
۹۸	۱۳۰۹	ہذا الملاق بفتح الحفاق	حدیث	م	مسودہ	اتفاق فقہاء و علم کا فرق اور اس کے بارے میں حدیث کی رو کا جیسے کہ
۹۹	۱۳۱۰	انوار العلم فی مسائل جہاد استہدیکم	تفسیر	ف	مسودہ	جہاد کے کیا کیا معنی ہیں شہادہ پر بیعت کا حکم
۱۰۰	۱۳۱۰	الوجہ ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ان کا علم کے سبب فرقہ ہوا تھا تو کفر ہے
۱۰۱	۱۳۱۰	مشورہ شہادۃ الی غفر اللہ عنہما	اطلاق	م	جیفہ	اللہ کے پیروں کے لئے شہادہ کی بات ہے
۱۰۲	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	یہ فرقہ اپنے حق میں اور کفر کے لئے ہے
۱۰۳	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	بہار و ہندوستان میں لگاتار ہے
۱۰۴	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	اس بات کی طرف سے فقہاء کی دعوت تھی ہے
۱۰۵	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	مسودہ	تفسیراً حرف و مادہ و مادہ و مادہ و مادہ
۱۰۶	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر
۱۰۷	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر
۱۰۸	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر
۱۰۹	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر
۱۱۰	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر
۱۱۱	۱۳۱۰	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر	حدیث	م	جیفہ	ایضاً ما دے کفر و کفر و کفر و کفر

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان کیفیت	مضمون
۱۰۲	۱۳۱۱	فتح النورین بحجاب الاسئلة العشرین	رد و پایہ	مسودہ	وہابیت کے متعلق ۲۰ سوالوں کا جواب
۱۰۳	"	بوارق توجع من حقیقة الروح	تصوف	مسودہ	روح کیا شے ہے۔
۱۰۴	"	الحی والدرد لمن علم منی آرد	فقہ و گنگوہی	مسودہ	منی آرڈر کرنا روایہ اور فتویٰ گنگوہی کا رد
✓ ۱۰۵	۱۳۱۳	الکوکبة الشہداء فی کفر ابی الوہاب	فقہ و گنگوہی	مطبوعہ	سنت مشرکہ سے امام وہاب پر فقہاء کے نزدیک لازم کفر
۱۰۶	"	سبل الصیوف المستدیر علی کفر ابی الوہاب	فقہ و گنگوہی	مطبوعہ	الکوکبة الشہاء کا خلاصہ
۱۰۷	"	وشاح الجید فی تحلیل معانہ العید	فقہ و گنگوہی	مطبوعہ	عید کے بعد معافہ نمازوں کے بعد صافہ جائز ہے۔
۱۰۸	"	وصاف الرجح فی سبہ التراویح	فقہ و گنگوہی	"	ختم تراویح میں ہر اثناء ایک ہی بار بار آواز پڑھیں اور گنگوہی کا رد۔
۱۰۹	"	السیوف الخفیة علی عاصیابی حنیفہ	فقہ و گنگوہی	مطبوعہ	فتاویٰ عالمگیری کے اس قول کی شرح کہ جو شخص قیاس امام اعظم کو ناحق کہے کافر ہے۔
۱۱۰	"	العروض المظاہر فی زمنیة الاقطار	ادکار	مطبوعہ	دعائے افطار و افطار سے پہلے ہونا بعد
۱۱۱	"	الغلادة المصنوعة فی نحر الاجوبة الدلیلة	فقہ	مطبوعہ	اشرفی تھانوی کے چار فتوؤں پر تحریر
۱۱۲	"	سبل الاصفیاء فی حکم الذبیح المذبح	فقہ و گنگوہی	مطبوعہ	دار کھنڈ اور چیل تن کی گائے وغیرہ کا حکم
۱۱۳	"	ترجیل فی مسائل السراویل	فقہ	مطبوعہ	ڈھیلے اور رنگ پاجاموں اور تر بند اور دھوتی کے احکام۔
۱۱۴	"	التطعن بحجاب مسائل التصوف	تصوف	مسودہ	سوالات تصوف کا جواب
۱۱۵	"	اعطاب التسانی فی انکراج الشانی	فقہ و گنگوہی	مطبوعہ	انکراج ثانی میں وہاب کا تشدد باطل ہے
۱۱۶	"	راہ القعود والیومہ فی بیان موانع الفقر	فقہ	مطبوعہ	قعود وہاب میں مسلمانوں کی دعوت نافیج ہے

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۱۱۷	۱۳۱۲	تشریح لکھنؤ المیدین عن مصنف عبد الجلیل	فقہ	عربی	بیضہ	مرئی علی پر کجی بابت بھی لفظ کفر نہ آیا
۱۱۸	"	انجام البری عن دسوس المغمزی	مناقب	عربی	بیضہ	شیخ اکبر رضی اللہ عنہ کی جناب میں عقیدہ
۱۱۹	"	سلب الشب عن القائلین بطہارة الکعب	فقہ	عربی	بیضہ	صحیح یہ ہے کہ کتب کا صرف لب نہیں ہے
۱۲۰	"	روحانیہ المشرفان التہجد لغزل اور	فقہ	عربی	بیضہ	تہجد نقل ہے یا سنت
۱۲۱	"	حق الحقائق فی حاشیہ من لہذا لطلای	فقہ	عربی	بیضہ	ایک مسئلہ طلاق کی نفی تحقیق
۱۲۲	"	جمیل شہداء اللہ علی علم سراج اللہ	فقہ	عربی	مسودہ	اللہ نے علم نام غم کی کیا کیا مدح فرمائی
۱۲۳	"	عشر المحاریر والاکرام لاولیٰ حوک الاسلام	فقہ	عربی	مسودہ	مسودہ امیر مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۱۲۴	"	اعلام الصغیر فی تفسیر موطا امام ابو نعیم	فقہ	عربی	تمام	کو کجی صحابہ امیر مہدی رضی اللہ عنہ کیساتھ تھے
۱۲۵	"	ذکر ہزار الواسع بابت امیر مہدی	فقہ	عربی	تمام	امیر مہدی پر سے مطالب کا دفع
۱۲۶	۱۳۱۳	اعراف النکات بحجاب سوال اذکات عقبہ بلقیس اصل فقہ	فقہ	عربی	مستند	صحیح مستند حدیث پر چلنے کے لئے کیا کیا دیگر اور
۱۲۷	"	الموسمی فی معنی اذ اصح الحدیث موطا ہی	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کی جہالت کا اظہار
۱۲۸	"	فتاویٰ القدوہ لکشف وغین القدوہ	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کا رد و عقائد قدوہ
۱۲۹	"	مراسلات سنت قدوہ	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کا رد و عقائد قدوہ
۱۳۰	"	سوالات متعلقہ لہذا و س قدوہ العلاء	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کا رد و عقائد قدوہ
۱۳۱	"	حاجز الجور والاتی من جمیع العداوتین	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کا رد و عقائد قدوہ
۱۳۲	"	الرد الکاف فی حکم اختلاف	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کا رد و عقائد قدوہ
۱۳۳	"	لوامع حسانی المرحمہ والاربع حبیبہ	فقہ	عربی	مستند	مستند حدیث کا رد و عقائد قدوہ

تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۱۳۱۳	الکاس الایق باضافۃ الیطلاق	فقہ	ع	مبیضہ	طلاق میں زوج کی طرف اضافت و نسبت شرعیہ پر لکھا گیا معنی اور کیا احکام
۱۳۱۴	مدارج طبقات الحدیث	حدیث	ع	مبیضہ	کتب حدیث کا تفرقہ مراتب
۱۳۱۵	انقطوٹ الدلائل من حسن الحجۃ الثانیہ	فقہ و رد المحتوی	ع	مبیضہ	جماعت ثانیہ کا جواز اور اس کی تفصیل
۱۳۱۶	الامادیت الروایۃ فی الامیر مرقیہ	حدیث و رد المحتوی	ع	مسودہ	مناقب امیر مرقیہ کی حدیثیں
۱۳۱۷	الرد الالشدہ فی بیہر الجادۃ علی المغلک	فقہ و رد المحتوی	ع	مسودہ	در بابہ بیہر جادۃ فی فتاویٰ مغلک کی کارروائی
۱۳۱۸	قعد البیان لمخرمة ابنہ اخی البیان	فقہ	ع	مبیضہ	دودھ کی پیمائی حرام ہے اور ایک بیاباں کا رد
۱۳۱۹	یادی الاخیرہ بالشاء المشریہ	فقہ	ع	مبیضہ	چند مہینے کی بھڑقربانی میں روایات و تنبیہات تخصیص
۱۳۲۰	لمتو بعضی فی اعفاء الخ	فقہ و رد المحتوی	ع	مبیضہ	مطلق حیرت آباں دار میں رکھے کا جواب و اس کے کٹر کرنے والے کا پر سخت سخت وعیدیں
۱۳۲۱	الشیخ الجابر عن مکر اصولہ البیان	فقہ و رد المحتوی	ع	مبیضہ	ایک جنازہ پر دو بار نماز جائز نہیں
۱۳۲۲	شفا الوارفی صوابیہ مزارہ و نعال	فقہ و رد المحتوی	ع	مبیضہ	نقشہ مزار اقدس و نعل مبارک کا ادب
۱۳۲۳	الخصم علی شککشیہ آیۃ علوم الارحام	فقہ و رد المحتوی	ع	مبیضہ	ڈاکٹروں کے ادعا اور پادریوں کا رد
۱۳۲۴	مروج النہال فی زوج الفراء	فقہ	ع	مبیضہ	عورت کو کہاں کہاں نماز ہے
۱۳۲۵	انوار الفقہ من مسک حرقۃ الفاتحہ	فقہ و رد المحتوی	ع	مسودہ	سورۃ فاتحہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کا تذکرہ اور وہاں بیکارو
۱۳۲۶	نہم الزاد و رد المضاہ	سکیموید	ع	مبیضہ	عرفہ خدا کی تحفیں

شمار	تصنیف	مکتب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۱۴۷	۱۳۱۵	تجوید الرودین نزد کج الابد	کتبہ	م	بیض	ولی البعد کا کیا ہوا نکاح کس صورت میں دھوکا ہے غیبت ولی اقرب سے کیا مراد ہے۔
۱۴۸	"	شمول الاسلام لایارہ الرسول اکرام	فنائن	م	بیض	حضرت اقدس علیہ السلام کے والدین آدم وحواء سے بعد اقدس وامنہ تک سب اہل توحید و توحائیں
۱۴۹	"	جہۃ النساء فی تحقیق المعاصی و القایا	فقہ و رد نہیہ طہرین	م	بیض	سایس کو بہت پھر نیسے پھر نیسے کو حرام ہو جاتی ہے
۱۵۰	"	الاعلام بحالی البغور فی الصیام	لافقہ	م	مطبع کانپور	دھوئیں کے پاس جانے یا دھوئیں کا کام کرنے سے روزہ نہیں جاتا۔
۱۵۱	"	المقصد النافع فی عصویۃ الصنف الرابع	فرائض	م	بیض	جو عہدہ مثلاً بیس پشت پر چاکرے او سکی دراشت میں شہادت کا جواب
۱۵۲	"	القریر الجید فی حق المسجد	کتبہ	م	بیض	مسجد کی کوئی شے بیچنے کے احکام
۱۵۳	۱۳۱۶	شرح المطالب فی بحث الی طالب	کلام	م	مطبع ایبٹ	ابوطالب کی موت اسلام پر ہوئی
۱۵۴	"	الوفاق المتین میں سماع الدفین جواب النہی	کتبہ و رد	م	مطبع بمبئی	سیدع موئی کے جواب میں مسئلہ قسم سے استدلال دیا یہ کار جلیل حیات الموات کے ساتھ چھپا۔
۱۵۵	"	ازانۃ العارک المکرم عن کتاب التار	کتبہ و رد	م	مطبع حیدر ابینت	بدعت ب سے شادی کو ممانع ہے۔
۱۵۶	"	تغایر الحکم مافدیۃ العلوۃ و الصیام	کتبہ	م	بیض	بعد موت نماز و نفقہ کے قدر کے مفصل مسائل
۱۵۷	"	جہان التاج فی بیان العلوۃ قبل المخرج	کتبہ	م	بیض	سحراج سے پہلے نماز کس طرح تھی
۱۵۸	"	انجیل الجہد فی حفظ المسجد	فقہ	م	بیض	مسجد قدیم پر سے دھوون کا رد
۱۵۹	"	جزاۃ اللہ عہدہ یا بارہ منہم النبوه	کتبہ و رد	م	مطبع ایبٹ	سکون ختم نبوت کے رد میں مودہ شیش

شمارہ	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۱۹۰	۱۳۱۵	الشریقاہ الہیہ فی تہذیب النومیہ	✓ فقہ	ع	مبیضہ	دست کی تعریف جامع مانع کیا ہے اور اس کی دونوں قسموں کا بیان
۱۹۱	۱۳۱۶	ماحق الضلالتہ النکحۃ الہند و بجالہ	فقہ	ع	مبیضہ	ہندوستان و بنگالہ میں جو طرین نکاح کے مانج میں اور انکی اصلاح
۱۹۲	۱۳۱۷	نطق النہال بآذخ ولادہ الحبیب الوصال	سلیب	ع	مبیضہ	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز و ماہ و تاریخ ولادت اقدس و وفات اقدس کی جلیل تحقیق
۱۹۳	۱۳۱۸	فتاویٰ الحرمین رجعت ندوۃ المہین	✓ فتاویٰ و فتوحات	ع	مبیضہ	رد ہجرت میں حرمین شریفین کے فتوے
۱۹۴	۱۳۱۹	ترجمۃ الفتوۃ و جہدہم البیاضی	✓	ع	ع	فتاویٰ مذکور کا ترجمہ
۱۹۵	۱۳۲۰	مخلص فوائد فتوۃ	✓	ع	ع	علامہ مضامین فتاویٰ مذکورہ
۱۹۶	۱۳۲۱	الجامع الصادق سنن الصاد	✓ فقہ و فتوحات	ع	مبیضہ	مسائل حروف مناد اور اوس کے ادا کرتے کا طریقہ
۱۹۷	۱۳۲۲	طیبت الحان تعدد الجهات والادان	فرائض	ع	مبیضہ	ذومی الارحام میں تعدد جهات فرض سے تعدد اصل کی تحقیق مفرد
۱۹۸	۱۳۲۳	اسبار مصطفیٰ بحال و شرفی	✓ فضائل و مناقب	ع	مبیضہ	سند علم فریب کجمل کا فی بیان
۱۹۹	۱۳۲۴	النبی و المکتوب علم مشیہ کان و ما یكون	فضائل و مناقب	ع	مسودہ	سند علم فریب کجمل و شافی بیان
۲۰۰	۱۳۲۵	مالی الحیب بعلوم الغیب	✓	ع	مبیضہ	سند علم فریب کے متعلق احادیث و اقوال ائمہ کا بکثرت و ظہور
۲۰۱	۱۳۲۶	ابھل ابدان لے عدل و رضاع	✓ فقہ	ع	مبیضہ	عدت و رضاع میں قول امام کی تحقیق

شمار کتاب	تصنیف	تمام کتاب	فن	ذبان	کیفیت	مضمون
۱۷۲	۱۳۱۸	تواریخ القبار علی البصرۃ القبار	تقاریر	عربی	بیضہ	وہابیہ کے خیال کا رد کہ خدا عرش پر بیٹھا ہے
۱۷۳	"	لب الشعور بالحکام الشعور	فقہ	عربی	بیضہ	موسیٰ سروریش وغیرہ کے متعلق احکام
۱۷۴	"	خیر المال فی حکم الکسب والسوال	فقہ	عربی	بیضہ	کمانے اور سوال کرنے کے احکام
۱۷۵	"	المستأذنه فی دعوات الجنائزہ	تذکار	عربی	بیضہ	جنازہ میں جو دعائیں میت میں شاد ہوئیں ان کا جمع
۱۷۶	"	راویع النصف من الامام ابی یوسف	تقریر	عربی	بیضہ	حیدر زکوٰۃ کے بارے میں امام ابی یوسف رحمہ اللہ کے اقوال کے اعتراض کا رد
۱۷۷	"	الفتاویٰ الجلی فی عجین النارجیل	فقہ	عربی	مسودہ	در بارہ اثر بر قول الملم کی تحقیق اور سند ہی ان کا حکم
۱۷۸	"	افصح البیان فی حکم مزرع ہندستان	فقہ	عربی	مطبع حنفیہ	ہندستان کی زمین پر شرعی فیض کیا ہے اور کیونکر ادا کریں
۱۷۹	۱۳۱۹	المقال البابران مکر الفقہ کافر	کلام	عربی	بیضہ	فقہ کا منکر کافر ہے
۱۸۰	"	نظارۃ السلاطین فی البیعة والخلافہ	سلوک	عربی	بیضہ	بیعت و خلافت کے احکام
۱۸۱	"	اطاعت الصیب علی ارض الطیب	مذہب فقہ حنفی	عربی	مطبع طہار	فرضیت تقلید
۱۸۲	"	عزم البازی فی جواریاضی	ریاضی	عربی	بیضہ	مختلف علوم ریاضی میں تحریرات نفیسہ
۱۸۳	"	الموجبات فی المربعات	ارithmetic	عربی	مسودہ	ہم ایک مربع بنانا چاہتے ہیں کہ جس قدر مربع منظور ہوں اول کا مجموعہ ہو اور ایسے مربعات کے سلاسل کا بیان
۱۸۴	"	اقدار الانشراح لمحیۃ الاصباح	سیات	عربی	مسودہ	صبح کیونکر ہوتی ہے اور اس کا سبب کیا ہے اور اس بارے میں امام فخر الدین رازی کے اعتراضات کا جواب

شمار تسنیت	تہم کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۱۸۵	الصراح الموجزۃ فی تبدیل المکرز	ریات	ف	مبیضہ	ہیات قدیمہ مدبرہ دونوں پر مرکز شمس کی تبدیل معلوم کر نیکاطریقہ جس سے تقویم حاصل ہو
۱۸۶	الانجب الاتیق فی طرق تعلیق	توقیت	ف	مبیضہ	نماز روزہ کے اوقات طالع سے برسی کا وقت و قیام مکان کے وقت
۱۸۷	اعالی الطایلی الاصلار والنزویا	مذہب	ف	مبیضہ	مشط وسط و مشط کردی کے اضلی و نزویا میں معلوم سے
۱۸۸	کلام النعیم فی سلاسل الجمع و التقیم	حساب	ح	مبیضہ	مجمول کا جاننا اور شکل منفی و طلی و تالی کا بیان
۱۸۹	زنج الاوقات للصوم والصلوات	توقیت	ح	مبیضہ	سلسلہ جمع و تفریق و سلسلہ ضرب و تقسیم کا بیان اور علوم تازہ کا اضافہ
۱۹۰	المعتد المستندینا رجاہ الابد	کلام	ح	مبیضہ	ہندوستان بلکہ تمام ایشیا کے شہروں میں ہر روز کے لئے اوقات نماز و روزہ کا استخراج
۱۹۱	السو والعقاب علی المیج الکذاب	معاذ و قادیانی	ح	مبیضہ	معاذ الطہنت کا بیان اور طوائف کا ذکر و ہاد کا رد
۱۹۲	رد الرقص	کلام	ح	مبیضہ	قادیانی کی تکفیر
۱۹۳	الغیۃ الاسماء لکلم بعض الاسماء	فقد	ح	مبیضہ	رد افہ زماہ شمس کے وارث نہیں ہو سکے اور ان سے نکاح محض زنا
۱۹۴	الجزاء المہیا لبقیۃ کنہیا	رد و بایں و بالفرق و شنگوی	ح	مبیضہ	بعض ناموں کا جواز و عدم جواز
۱۹۵	طریق اثبات البطلان	فقد	ح	مبیضہ	مجلس میلاد مبارک میں فتویٰ شنگوی کا رد
۱۹۶	تیمان الصواب فی قیام الامام فی الحراب	فقد	ف	مبیضہ	ثبوت بدل کے ساطریقوں شرعی کا بیان اور ساطریقوں افترار و طوام کا رد
۱۹۷	نور المجرہ فی السسرہ والسرہ	فقد	ح	مبیضہ	معانی محراب اور اوس میں قیام امام کی تحقیق
۱۹۸		فقد	ح	مبیضہ	بحار کا مجید

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	ذہن	کیفیت	مضمون
۱۹۸	۱۳۲۰	الاحکام والصل فی شکال الاحکام والصل	فقہ	سودہ	سودہ	احکام اور ترمی دیکھنے کی صورتیں اور ان کے حکموں کی تحقیق
۱۹۹	"	انہار الحق البلی	ردیہ معتدین	مبیضہ	مبیضہ	مقدمہ غیر مقلدہ آراء میں ۱۹۶ سوالات البستہ و دبا یہ کہ بذریعہ بند کشش آئے اور زبانی اوکے جواب لکھائے گئے۔
۲۰۰	"	معارک الجروح علی التوبہ المقبوح	ردیہ معتدین	مبیضہ	مبیضہ	یہ ۹۶۵ جہیں میں جو البستہ کی طرف سے مقدمہ مذکورہ کھری میں داخل کی گئیں۔
۲۰۱	"	سقاۃ الجنان فی طبطن النیر لدج السلطان	فقہ	مبیضہ	مبیضہ	خطیب میں شرح سلطان کی وقت ایک شیخ حوی و تریکا بیان
۲۰۲	"	ابن التیمی فی حکم الصالح و الزامیر	فقہ و تفسیر	مبیضہ	مبیضہ	مبیضہ
۲۰۳	"	المرویۃ الجدیدۃ وجود الجیب بواضع حدیدہ	نضال رد	مبیضہ	مبیضہ	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک وقت میں کئی جگہ تشریف فرما ہونا۔
۲۰۴	"	جیل مرشدہ آراء کثیر کفران نعادی	رد نصاری	مبیضہ	مبیضہ	جیل سے اسلام کی حقانیت اور بطلان انحرافیت
۲۰۵	"	ترغیبہ وصول الی الی العرش والردیہ	نضال رد	مبیضہ	مبیضہ	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عرش تک پہنچنا اور دیدار الہی پانا۔
۲۰۶	"	تاج توفیق	توفیق	مبیضہ	مبیضہ	اوقات غمناک و خوشی افکار نکالتے کے قواعد
۲۰۷	"	راہی انیان معروہ بدفع زینہ نازخ	توفیق	مبیضہ	مبیضہ	مبیضہ
۲۰۸	"	ابنی اللعید فی اذان الجمر	توفیق	مبیضہ	مبیضہ	مبیضہ
۲۰۹	"	الجلال الدارۃ فی خطوط الدارۃ	جند	مبیضہ	مبیضہ	جند

نمبر	صفحہ	نام کتاب	نوع	تاریخ	مضمون
۲۱۰	۱۳۲۱	اصول فقہ	مفتی	۱۳۲۱	مجموعہ احکامات میں جو اختلافات تھے ان پر جو فقہاء مفتیوں کی پیشگی جاتی تھے وہاں جواب
۲۱۱	۱۳۲۲	تفسیر حکیم کے فصل قصور	مفتی	۱۳۲۲	ایک تفسیر کا قصور معلوم کرنے پر مشتمل
۲۱۲	۱۳۲۳	اکمل التفسیر علی القرآن	مفتی	۱۳۲۳	ہر ایک کو اس حد سے انکشاف کی کوشش کی گئی ہے کہ کیوں نہ ہو اس کی کوشش ہوئی
۲۱۳	۱۳۲۴	تفسیر سورتی مسائل میں لغت	مفتی	۱۳۲۴	بعض مسائل پر تفسیر کی تفسیر اور ان کا وہاں بعض اسنادی زمان کی اصلاح
۲۱۴	۱۳۲۵	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۲۵	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۱۵	۱۳۲۶	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۲۶	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۱۶	۱۳۲۷	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۲۷	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۱۷	۱۳۲۸	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۲۸	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۱۸	۱۳۲۹	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۲۹	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۱۹	۱۳۳۰	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۳۰	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۲۰	۱۳۳۱	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۳۱	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان
۲۲۱	۱۳۳۲	احادیث و روایات تفسیر السنن ابی داؤد	مفتی	۱۳۳۲	تفسیر و روایات تفسیر السنن ابی داؤد کی بیان

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	ذہان کیفیت	مضمون
۲۴۹	۱۳۲۵	ذاتی البسانی قوت الکوارک و منقہ	تجسیم	ف	زائچہ ولادت میں ستارہ کن کن درجہ کی مثال اہل تنبیم قوی یا ضعیف ہوتا ہے۔
۲۵۰	"	حل العادلات لقوی المکعبات	جبر و مقابلت	تمام	جبر و مقابلت کے مسائل اور جبر سوم پر نظر۔
۲۵۱	"	کتاب الارشاد لطیفی	ارٹھماطیقی	ف	اممال الہیہ حسابیہ اور ان کے نتائج و باہمی تسکین ملنی کہ وہ حقیقت جو اسی سال میں ملے گی۔
۲۵۲	"	جادة الطلوع والممر للسیارة والنجوم والقمرب	بیات	ع	قمر و تحیرات و ثوابت کے طلوع و غروب و مرور نصف النہار کا وقت نکالنا۔
۲۵۳	۱۳۲۶	تفسیر ایمان بآیات قرآن	تفسیر	طبیعی	شان رسالت میں دئی گئی گئی کفر ہے اور گت فادام کی تفسیر معرفت آیات کا بیان
۲۵۴	"	فتشہ نشاء وان القلوب بید المہربوب	تفسیر	طبیعی	تجلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شہداء کما اور یہ کہ لوگوں کے دل یکم خدا رکھ کر غوثیت کے قبضہ میں ہیں۔
۲۵۵	"	مغنا الجبر فی العلوة بقبرہ او جب قبر	قدورہ	ہ	قبر کے پاس یا مقبرہ میں نماز پڑھنے کی تحقیق۔
۲۵۶	"	در الفیض عن درک وقت العیص	توقیت	ہ	سحری کی وقت کی جمل تحقیق اور یہ کہ اس سے مطلقاً کما سواں جمعہ جانا محض خطاب ہے۔
۲۵۷	"	بدر الافوار فی ادب الآثار	تفسیر	ہ	تبرکات شریفہ کے متعلق احکام و زیارت پر معارف و کابیان
۲۵۸	"	ابن الحیوان کتاب المقلوب بیان کل شیء	تفسیر	ہ	قرآن مجید میں تمام اشیائی عالم کا مفصل بیان ہے
۲۵۹	"	وامان بالغ علی السبوح	تفسیر	ہ	مکاتیب میں خیالات امام الہامیہ کا رد و ہشام چابک لیت۔
۲۶۰	"	المبین ختم النبیین	تفسیر	ہ	خاتم النبیین میں لام کی تحقیق۔

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۲۶۱	۱۳۲۷	مقال عرفا باطن از شریع و علماء	✓	فارسی	مطبع حقیقی	جو طریقت کو شریعت سے جدا جانے وہ بدین ہے اہل طریقت علم و علماء کے محتاج ہیں۔
۲۶۲	✓	الہادی الحاحب عن جنازة العائب	✓	فارسی	مطبع اہل سنت	غائب کے جنازہ پر نماز جائز نہیں۔
۲۶۳	✓	شہادت العزیز فی محل التذاریع بازار المنبر	✓	فارسی	مطبع بیضی	اذان جمہور میں مسجد محاذی منبر جائز ہے۔
وہ کتابیں جن کے نام تاریخی نہیں ان میں جس کا سال تالیف معلوم ہوا اس کے مقابل لکھ دیا گیا						
۲۶۴	۱۲۹۵	الطوق الریاضی علی الشیخ الوضی	✓	فارسی	مطبع لکھنؤ	الشیخ الوضی پر کمرہ معظم میں تصنیف ہوا تھا مفسد کا حاشیہ۔
۲۶۵	۱۳۹۶	قرائتہ فی نفی النبی عن سید الانام	✓	فارسی	مسودہ	سایا قدس نہ ہونے میں کمال مفصل سال
۲۶۶	۱۳۹۶	العلوم الثواقب فی تحریج اصحاب دیت الکواکب	✓	فارسی	مسودہ	فضائل علم میں رسالہ والدہ ماہ قدس مرہ کے احادیث کی توضیح۔
۲۶۷	۱۳۹۶	فصل العنقانی فی رسم الافا	✓	فارسی	نام	برہم مفتی کا جامع بیان اور کتب فہرست سمجھنے اور فہمی دینے کے طریق۔
۲۶۸	۱۳۹۸	نویسنی فی ان المقارنہ ام العینی	✓	فارسی	مسودہ	ام عینی کے کلام پر حسن القوائد کے اعتراض کا دفع اور اس کے جواب میں جوابات کا اجماع۔
۲۶۹	۱۳۹۹	الجوہر الثمین فیما نفعہ بہ العین	✓	فارسی	نام	کون کن چیزوں کی قسم شرعی قسم ہے۔
۲۷۰	۱۳۹۹	اعطاز اللہ فی ترویج بذا القیود فی الفہم	✓	فارسی	نام	ترویج عقائد و فہم کے احکام
۲۷۱	۱۳۹۹	مرتبہ دعاہات بدعاء الاموات	✓	فارسی	نام	کیا اموات بھی دعا کرتے اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے۔
۲۷۲	۱۳۹۹	الروض البیض فی آداب التخریج	✓	فارسی	مسودہ	حدیث کی تخریج میں نام کو کس کس بات کا لکھنا چاہیے۔

شمار	تفصیل	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۲۴۳	۱۲۹۹	میسرۃ حسن فی اماریۃ الاذان	فقہ	ع	مسودہ	اذان کا جواب بنا زبان سے واجب ہے یا قدم سے
۲۴۴	۱۳۰۰	شوار النساء فی حد المصر والعنا	فقہ	ع	مسودہ	مصر و فنائی مصر کی تعریف
۲۴۵	۱۳۰۱	لمعة الشرح فی اشراط المصر للبحر	فقہ و رد	ع	مسودہ	جمہ کے لئے شرط ہونے کا ثبوت
۲۴۶	۱۳۰۲	حسن الجبہ فی تحقیق السبل والذرائع والفرج	فقہ	ع	بیضہ	میل و ذرائع و فرج وغلوہ کی تحقیق وغلوہ۔
۲۴۷	۱۳۰۳	ماقل و کفی من ادعیۃ المعصن	اذکار	ع	بیضہ	صبح و شام و اوقات خاصہ کی کارآمد دعائیں۔
۲۴۸	۱۳۰۴	البدور الاجلۃ فی امور الابلۃ	فقہ	ع	مسودہ	تحقیق ہال کے شرعی مسائل۔
۲۴۹	۱۳۰۵	نور الادب للبدور الاجلۃ	فقہ	ع	مسودہ	رسالہ سابقہ کی شرح ہے۔
۲۵۰	۱۳۰۶	ربع العلم عن نور الادب	فقہ	ع	مسودہ	اس شرح پر حاشیہ ہے۔
۲۵۱	۱۳۰۷	ابحاث الفاضل عن طرق احادیث الفاضل	حدیث	ع	مسودہ	حدیث فاضل قدس کے طرق و الفاظ کی جمع عادی
۲۵۲	۱۳۰۸	النور المعقود لبیان حکم امرأۃ المفقود	فقہ	ع	بیضہ	مفقود کی عورت بجا برسر کے بعد نکاح نہیں کر سکتی
۲۵۳	۱۳۰۹	ذیل المدعی لاصح الدعای	حدیث	ع	مطبوعہ	دعا کے آداب و اوقات و مکانات و اسباب
۲۵۴	۱۳۱۰	ایمان الایحیۃ اذان الفقیر	فقہ و رد	ع	مسودہ	ایمان کے بیان میں رسالہ حضرت امام احمد
۲۵۵	۱۳۱۱	نوائی کرامات ثوبیہ	فقہ و رد	ع	مطبوعہ	قدس سرہ کا ذیل۔
۲۵۶	۱۳۱۲	رعاية المذنبین فی الدعاء بعد الخطبتین	فقہ و رد	ع	مطبوعہ	قبر پر اذان دینے کا جواز
۲۵۷	۱۳۱۳	رعاية المذنبین فی الدعاء بعد الخطبتین	فقہ و رد	ع	مطبوعہ	ذکر بعض کرامات شریفہ و رد و باطلہ
۲۵۸	۱۳۱۴	رعاية المذنبین فی الدعاء بعد الخطبتین	فقہ و رد	ع	مطبوعہ	دونوں خطبوں کے بیچ میں نام یا مقدمہ پڑھنے
۲۵۹	۱۳۱۵	رعاية المذنبین فی الدعاء بعد الخطبتین	فقہ و رد	ع	مطبوعہ	دعا مانگنے کا بیان۔

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	ذات	کیفیت	مضمون
۲۸۵	۱۳۱۱	رشتہ الکلام فی حواشی اذاتہ الامام	فقہ و دواہجہ	م	مستند	در بارہ مجلس میلاد شریف قدیم، رشتہ والد امیر پر حاشیہ
۲۸۶	۱۳۱۲	لمحہ اشکوہدے شیعہ الشفہ	اشکوہدہ و فاضل	م	مسودہ	تغنیہ و تفسیریہ کے متعلق مسائل کا جواب
۲۸۷	۱۳۱۲	فتح السلی بتقیق معنی القلی و الخلی	لغت	م	مبیض	فاصلی غلطی میں کیا فرق ہے۔
۲۸۸	۱۳۲۱	الترغیب المتوہ علی الکواکب الدریہ	جعفر	ع	مبیض	کواکب دریا پر مصنف کے حواشی
۲۸۹	۱۳۲۱	البدایہ فی الرضویہ السائل الجفریہ	جعفر	ع	مبیض	علم جعفر کے متعلق مصنف کی ایجاد دی حد و لیں۔
۲۹۰	۱۳۲۱	الاجوبۃ الرضویہ للسائل الجفریہ	جعفر	ع	مبیض	سوالات جعفر سے مصنف کا جواب
۲۹۱	۱۳۱۹	مہدول الریاضی	ریاضی	ع	مبیض	مہدول میل و غلال و قواطع میل و درج نامہ و مطالع
۲۹۲	۱۳۲۱	البيان شافيا لغزو غرنا	فقہ	م	مبیض	استواریہ و مطالع بالقب و بعض یر علی تعدیل التسمار
۲۹۳	۱۳۲۱	القوز بالادل فی الاوقات و الاعمال	علم الوقت	ع	مبیض	و مطالع البروج و اوقات و سطحیہ تعدیل التسمار
۲۹۴	۱۳۲۱	جد المختار من رد المختار	فقہ	ع	مسودہ	و طلوع و غروب نجومی و تحویل سنہی بقرنیہ بالکس
۲۹۵	۱۳۲۱	العطایا النبویۃ فی العتاقی الرضویہ	فقہ	ع	مستند	ہر استخراج خود مصنف۔
۲۹۶	۱۳۲۱	البارقۃ المشارق علی المارتقۃ المشارق	رد و دواہجہ	م	مبیض	فوق گراف سنہ کے احکام
۲۹۷	۱۳۲۱	منالہ بدایہ	ادب	م	مستند	احمال نفوس و تعویذ آسمانی و ایادی کا دریا۔
۲۹۸	۱۳۲۱	دایۃ القصائد سورۃ قصیدیں جن میں پر مشتمل	قصائد و غزل	م	مستند	رد المختار پر حاشیہ
۲۹۹	۱۳۲۱	دایۃ القصائد سورۃ قصیدیں جن میں پر مشتمل	قصائد و غزل	م	مستند	بارہ جلد میں مصنف کے فتاویٰ کا مجموعہ
۳۰۰	۱۳۲۱	دایۃ القصائد سورۃ قصیدیں جن میں پر مشتمل	قصائد و غزل	م	مستند	مجموعہ فتاویٰ کثیرہ مصنف ہر رد و دواہجہ

سلسلہ ایچ سہ سو چھ ہجری ۱۲، سلسلہ جلدیں سال ۱۳۲۱ء چھاپے گئے، ذات کی نقل مل سکتی ہے جسکے اس علم کی اہمیت نہایت ہو، "نکاح نقل لاس خلفا کو مل سکتی ہے"

شماره	تصنیف سال	نام کتاب	نوع	زبان	کیفیت	مضمون
۱	۱۳۰۳	اکسیر اعظم	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۲	۱۳۰۴	سلسلۃ الذہب نایب الادب	فضائل	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۳	۱۳۰۵	ذریعہ قادریہ	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۴	۱۳۰۸	فضائل فاروق	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۵	۱۳۰۹	نظم معطر	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۶	۱۳۱۵	مشرقستان قدس	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۷	"	چراغ انیس	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۸	۱۳۲۱	ذلیفہ قادریہ	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۹	۱۳۲۲	حضور جان نور	فضائل	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۰	"	نعت و استغلات	"	"	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۱	"	سلام دبیر	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۲	"	سرایانہ	فضائل	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۳	"	مناقب مدنیہ	مناقب	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۴	۱۳۰۰	حاجۃ فضل رسول	"	"	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۵	"	دارۃ فضل رسول	"	"	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ
۱۶	"	نزدگدا و تہنیت شادی امرا	فضائل	فارسی	مید	تفسیر منقبت حضرت سیدنا خورشید اعظم رضی اللہ عنہ

تصنیفات صحابہ قدسی احباب

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۳۰۱	۱۲۹۲	تبیہ الجمال بالاسم الباسط المتعال	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	چند عالم لغتیں والوں کا رد
۳۰۲	۵	جوابہای ترکی ترکی	۵	عربی	کثیر	ایضاً
۳۰۳	۱۲۹۹	سیف المصطفیٰ علی ادیان الانصار	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	دہابیہ کے چٹو اقل علماء میں کیا کیا خباثتیں کرتے ہیں
۳۰۴	۱۳۰۰	فتح خیر	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	منظران تصنیف کے قرار کا واقعہ
۳۰۵	۵	الرائحة العنبرية من الجرة الحیدریہ	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	مسند تفصیل کا بیان ان تفصیل من جیس الوجہ کا بیان
۳۰۶	۱۳۰۳	الاسد النبوی علی اجتہاد الطراز الجول	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	مسند رضاعت میں ایک دہابی کا رد
۳۰۷	۵	نشاط السکین علی خلق البقر السمین	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	مسند رفا نحو و تفصیل ابہامین وغیرہ میں ایک دہابی کا رد
۳۰۸	۱۳۰۳	الصمام الحیدری علی حسن العیاد المفتری	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	تفصیل و مضقہ کا رد
۳۰۹	۱۳۰۵	الجرح الواقع فی بطن الخوارج	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	ایضاً
۳۱۰	۵	مصمم مدبر کوئی بے قید و تعلید	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	دو غیر مقلدان
۳۱۱	۱۳۰۶	براہت نامہ انجمن اسلامیہ پاس بریلی	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	مطبوعہ تعلیق کا رد ان انجمن در بارہ روایت جمال بریلی
۳۱۲	۱۳۰۷	اخباریہ کی خبر گیری	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	مطبوعہ بیروت کا رد
۳۱۳	۵	نہایت النصیر برد الہجوت العشرہ	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	ایک دہابی کے دس مسائل کا رد
۳۱۴	۱۳۱۲	انتقاد البندی من شوب الموی	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	ختم تراویح میں ۱۱۳ باب اسم اللہ کا رد
۳۱۵	۱۳۱۳	مرگدشت و مجرای مدوہ	۵	عربی	مطبوعہ بیروت	دالوں کا رد

شمار	تصحیح سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۳۱۶	۱۳۱۳	اشہارات خمسہ	رد ندوہ	مطبع مسند	رد ندوہ	
۳۱۷	"	غزوہ ہند سماک دارالندوہ	رد ندوہ و پنجریاں	"	"	خانات ندوہ کا رد
۳۱۸	"	ندوہ کا تہجد و داد موم کا نتیجہ	رد ندوہ	"	"	ندوہ کی تہجدی رد و اد کا رد
۳۱۹	۱۳۱۵	الصارم الربانی علی اہلک القادیانی	عقائد و رد قادیانی	مطبع خفیہ	خیالات قادیانی کا رد	
۳۲۰	"	شرح مقام مذاقہ	ادب	مطبع میرٹھ	ایک مدعی اور کچھ جمالات عربیت کا رد	
۳۲۱	"	بارش بیماری بر صدف بیماری	رد ندوہ	مطبع مسند	ایک ندوی تحریر کا رد	
۳۲۲	"	سیوف الضوہ علی ذمائم الندوہ	رد ندوہ	"	"	رد ندوہ
۳۲۳	۱۳۱۶	مصہام نہیت بگلوئی تجدیت	مناقضہ و دبائے انجیل پوری	"	"	ایک دیوانی نے کفریات دہلوی کے کچھ جواب دے دیے اور نکالے۔
۳۲۴	"	مشرقتان اقدس	ادب	"	"	تھیوٹرستان قدس پر جابوگ کے اعتراض کا رد
۳۲۵	"	عذاب دہی برود اوادنی	"	"	"	اوادنی بامقاطعت دم پر اعتراض کا رد
۳۲۶	"	اجتباب الحال عن فتاویٰ الجمال	فتنہ و مناظرہ	مطبع خفیہ	قوت نادر کا بیان اور ایک دیوانی کا رد	
۳۲۷	"	ندم النصرانی والتقسیم الایمانی	فقرائن و رد پادریان	"	"	بعض پادریوں نے تقسیم فقرائن پر اعتراض کیا تھا اس کا رد۔
۳۲۸	۱۳۱۸	آمال الابرار وآلام الاشرار	ادب و ندوہ	"	"	تھیوٹرستان قدس پر جابوگ کے اعتراض کا رد
۳۲۹	"	سکین نورہ برکاکل پریشان ندوہ	"	"	"	ندوہ کے ایک تھیوٹر پر اعتراضات
۳۳۰	"	سیف ولایتی بروام ولایتی	فتنہ و مناظرہ	میرٹھ	مستزکشی میں ایک اعتراض کا رد	
۳۳۱	۱۳۲۰	البرق الخشب علی بقاع طیب	مہول نقد مناظرہ	میرٹھ	ایک تھیوٹر کے سارے مذاہب کا چیلر	

شماره	تصحیف سال	نام کتاب	نوع	ذاتی کیفیت	مضمون
۳۳۰	۱۳۲۰	سرالذوات	توقیف شد تفصیلی و غیره	محمود علی	تقدیر انعام کا ہمیشہ بیان اور اوقات معائنات میں اہل عصر کی غلطیوں پر تنبیہ
۳۳۱	۱۳۲۱	محکم الیقوم علی نتائج الذہن عبد القیوم	مذہب	مذہب	رد تحریر دکن مذہب
۳۳۲	۱۳۲۲	السطر الطیب نسبت شذو الطیب	مذہب	مذہب	رسالہ سلاطین کا دوسرا رد
۳۳۳	۱۳۲۳	الذات العاصمہ لکفریات الملافہ	مذہب	مذہب	رسالہ سلاطین کا تیسرا رد
۳۳۴	۱۳۲۴	الہاتف علی منافات الملافہ	مذہب	مذہب	رسالہ سلاطین کا چوتھا رد
۳۳۵	۱۳۲۵	سیاط المودب علی رقبۃ المستغرب	مذہب	مذہب	رسالہ سلاطین کا پانچواں رد
۳۳۶	۱۳۲۶	نقد الدین بن الجریز	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں رسالت اور تقاضا کی غلطی کا رد
۳۳۷	۱۳۲۷	ایمان الہدیٰ بنی شاکر علم المکتون	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں رسالت اور تقاضا کی غلطی کا رد
۳۳۸	۱۳۲۸	مجمع الکتب فی احوال شذو الطیب	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں رسالت اور تقاضا کی غلطی کا رد
۳۳۹	۱۳۲۹	بایعہ العیب بایان الغیب	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں رسالت اور تقاضا کی غلطی کا رد
۳۴۰	۱۳۳۰	نیل العداہ لبرہین العقائد	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں احسن فی الجہان کا رد
۳۴۱	۱۳۳۱	راہ حق کواری الغیب عن راہ اہل الغیب	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں احسن فی الجہان کا رد
۳۴۲	۱۳۳۲	الجلال والاکمال احسن صفات الہا علی	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں احسن فی الجہان کا رد
۳۴۳	۱۳۳۳	چاکلک ایش برمالی مودت	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں احسن فی الجہان کا رد
۳۴۴	۱۳۳۴	اورانہ پیرہ نام النبی المہاجر	مذہب	مذہب	مستوفی غیب میں احسن فی الجہان کا رد

شمار	تصنیف سال	نام کتاب	فن	زبان	کیفیت	مضمون
۳۴۷	۱۳۲۶	پردہ در امت سری	رد آریہ و دہا پرہ و نہجریہ	مطبوعہ الہنست	رد آریہ و نہجریہ و امام الوہاب پرہ و سائرہ دہا پرہ خصوصاً شمار اللہ امرت سری اور دہا پرہ کے ساتھ ترک اسلام کی جنگ زرگری۔	

غیر تاریخی نام

۳۴۸	۱۳۲۶	الاسد القاصد علی الطوائف الباطلہ	مناظرہ رد دہا پرہ نہجریہ نور مستدل تفضیلیہ	مطبوعہ مبہ	اس رسالہ میں وہ سوالات جمع کئے گئے ہیں جو وقتاً فوقتاً طوائف ضالہ و ندویہ غیر مقلدین و دہا پرہ سے کئے گئے اور وہ ان کے جواب سے آجنگ عاجز رہے۔
۳۴۹	۱۳۱۹	سوالات میں دہا پرہات نروۃ اللہ	رد ندوہ	مطبوعہ	خیالات ندوہ کا بے مش ڈھلپٹ رد
۳۵۰	۱۳۱۹	کیفر کفر آریہ	رد آریہ	مبہ	شیطن آریہ کا رد

فہرست اون پچاس علوم و فنون کی جن میں تصانیف مذکورہ ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
عقائد	کلام	تفسیر	تجوید	دہم عقائد	حدیث	اصول حدیث	فرائض	ادکار	ترغیب و ترہیب
۳۱	۱۷	۷	۲	۱	۱۱	۲	۳۱	۵	۱
۱۱	فقہ	اصول فقہ	تصوف	سوک	اخلاق	اصوب	مفت	تاریخ	مناظرہ
۳	۱۵۰	۹	۳	۲	۳	۹	۲	۳	۱۸
۱۱	علم الوقف	حفظ	توقیت	ریاضی و ہندسہ	بیات	زجرات	حساب	ریاضی و طبیعی	پیر و مقامات
۱	۱	۳	۶	۹	۳	۱	۱	۳	۱
۳۹	رد ہنود	رد آریہ	رد انجریہ	رد ندوہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ
۱	۱	۲	۳	۱۷	۹	۹	۱۰	۱۰	۲۵
۴۱	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ	رد تاروانیہ
۹	۶	۲۹	۴۶	۳	۱	۱	۱	۱	۱
	مطبوعہ	مبہ	مبہ	مبہ	مبہ	مبہ	مبہ	مبہ	مبہ
	۱۶۲	۱۶۸	۵۳	۱۶	۱۰۰	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷

امام اہل سنت اور اہل حیدر آباد دکن

عتیق اقبال ریسرچ اسکالر، عثمانیہ یونیورسٹی

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی قدس سرہ کا شمار عالم اسلام کے ان علماء کرام میں ہوتا ہے جن کے مقدر میں اللہ رب العزت نے دین متین کی ہر محاذ پر خدمت کا موقع فراہم کیا تھا۔ ایک محتاط تحقیق کے مطابق ساٹھ سے زائد علوم و فنون پر آپ کو کامل دسترس حاصل تھی۔ ان تمام علوم و فنون میں ایک ہزار سے زائد کتب اور تقریباً بارہ ہزار صفحات پر مشتمل بارہ جلدوں میں ”فتاویٰ رضویہ“ کے علاوہ اردو زبان میں ”کنز الایمان فی ترتیب القرآن“ آپ کی تیجر علمی کی سند ہے۔ چنانچہ آپ کے علمی تیجر کا اعتراف کرتے ہوئے مولانا کوثر نیازی مرحوم (کراچی) نے لکھا کہ:

”برصغیر میں یوں تو کئی جامع الصفات شخصیات گزری ہیں مگر جب ایک غیر جانبدار مبصر ان سب کا جائزہ لیتا ہے تو جیسی ہمہ جہت شخصیت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی نظر آتی ہے، ویسی کوئی دوسری نظر نہیں آتی۔ کون سا علم تھا۔۔۔ جس پر انہیں دسترس نہ تھی۔۔۔ تفسیر، حدیث، فقہ، ہندسہ، ریاضی، سائنس، فلسفہ، علم ہیئت، طبیعیات، کیمیا، اقتصادیات، ارضیات، طب، جغرافیہ، تاریخ، سیاسیات، علم مناظرہ، منطق، جبر و مقابلہ، ادب، نحو، صرف علم معانی، علم بیان، علم بدائع، قرأت و تجوید، تصوف، سلوک، لغت اور شاعری وغیرہ وغیرہ۔ ان کے سوانح نگاروں نے ساٹھ کے قریب علم گنوائے ہیں جن میں انہیں مہارت تامہ حاصل تھی۔ وہ بیک وقت ایک عظیم ادیب بھی، خطیب بھی، مناظر بھی، حکم بھی، محدث بھی، مفسر بھی، فقیہ بھی اور سیاست داں بھی تھے۔“

(بحوالہ ”امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت“ از مولانا کوثر نیازی، مطبوعہ

کراچی، ص ۴)

الغرض امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی ان خصوصیات نے انہیں دنیا جہاں کے اہل علم کا مرکز توجہ بنا دیا تھا۔ چنانچہ دارالافتاء بریلی میں جن مقالات سے ان کی خدمت میں استفسار آتے تھے ان کی بابت ممتاز محقق پروفیسر محمد مسعود پرنسپل ڈگری کالج (سندھ) رقم

طراز ہیں:

(سندھ) ہندوستان، براہ، چین، امریکہ، افغانستان، افریقہ، حجاز مقدس اور بلاد

اسلامیہ سے بکثرت سوالات آتے تھے، جن کی تعداد ایک وقت کبھی چار سو اور کبھی پانچ سو تک جا پہنچتی تھی۔ فتویٰ نویسی کے یہ فرائض بغیر کسی ادنیٰ معاوضے کے للیت و خلوص کے ساتھ انجام دیے جاتے تھے۔ چنانچہ ”فتاویٰ رضویہ“ جلد سوم میں ایک مقام پر تحریر فرماتے ہیں:

”بھائیو! میں اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو سارے جہاں کے پروردگار پر ہے۔۔۔۔۔ اگر وہ چاہے۔“

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو فتاویٰ نویسی میں جو تبحر حاصل تھا، اس کا اعتراف مولانا ابوالحسن ندوی اپنے والد کی تصنیف ”نزہۃ الخواطر“ کے تمکید میں ان الفاظ میں کیا:

”فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر (مولانا احمد رضا بریلوی) کو جو عبور حاصل ہے، اس کی نظیر شاید کہیں ملے اور اس دعویٰ پر ان کا مجموعہ فتاویٰ شاہد ہے۔“
(”نزہۃ الخواطر“ از علی میاں)

اس تمکید کا واحد مقصد یہ تھا کہ اس تبحر عالم دین سے دنیا جہاں کے اہل علم جہاں اکتساب علم کا شرف حاصل کیے، وہاں اہل حیدر آباد کو بھی یہ شرف حاصل رہا ہے کہ ان سے اپنے شرعی مسائل کا حل طلب کیے۔ چنانچہ موضوع کی مناسبت سے یہاں ”فتاویٰ رضویہ“ سے چند فتاویٰ کے اقتباس کو ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے جو اہل دکن نے امام اہل سنت موصوف کی خدمت میں ارسال کیے تھے۔

○ جامع مسجد حیدر آباد جو چار مینار کے دامن میں اپنا ایک تاریخی مقام اور منفرد طرز تعمیر کا ایک ریکارڈ رکھتی ہے۔ اس کی محراب پر سنگ سیاہ سے قرآن مجید کی آیت کندہ ہیں اور یہ قرآنی آیات کا پتھر چھت محراب سے فرش زمین تک دیوار پر نصب ہے۔ جب امام خطبہ دینے منبر پر قیام کرے تو یہ آیت قرآنی فرش زمین تک ہونے کی وجہ سے امام اس سے بلند ہو جاتا ہے۔ اس طرح کے محراب کی بابت مولانا معظم علی صاحب مرحوم (امام و خطیب مسجد بڑا) نے امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خاں علیہ الرحمہ سے سوال کیا۔ آپ نے اس مسئلہ کے حل کی بابت جواب ارسال فرمایا کہ:

”دیواروں پر کتابت قرآن عظیم میں رجحان جانب ممانعت ہے اور اگر منبر پر کھڑے ہونے میں اس طرف امام کی پیٹھ ہوتی ہے تو ضرور خلاف ادب ہے اور اگر پاؤں اس عبارت سے بلند ہو رہے ہیں تو سونے ادب ہے۔ ان حالات

میں اس کو سینٹ یا چونے یا کسی چیز سے بند کر دینے میں حرج نہیں رکھتا بلکہ یہ نیت ادب محمود ہے اور اگر نہ نیچے ہیں نہ پیچھے، جب بھی اگر اس قول رائج کے لحاظ سے، یا اس لیے کہ محراب میں کوئی شے شاغل نظر نہ ہونی چاہیے، بند کرنے میں حرج معلوم نہیں ہوتا۔ فان الامور بمقاصدہا و انما لكل امری ما لوی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ("فتاویٰ رضویہ" جلد دہم، صفحہ ۷۳)

○ مولانا محمد اکبر علی صاحب علیہ الرحمہ، مدیر روزنامہ "صحیفہ" نے اخبار "صحیفہ" حیدر آباد دکن کے لیے مونوگرام کا نقشہ امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ کی خدمت میں ارسال کیا۔ اس مونوگرام کے اوپری حصہ میں تین درجوں میں انگریزی، چوتھے درجہ میں قرآنی آیات لکھی ہوئی تھیں۔ دریافت فرمایا کہ اس طرح کا مونوگرام بنانا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ اس سوال کے جواب میں امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"تعمیم قرآن عظیم ایمان مسلم ہے۔ اس کے لیے خاص آیت و حدیث (سے دلیل کی) کیا حاجت ہے، اس طرح آیت کریمہ کو اخبار یا کارڈ یا لفافوں پر چھپوانا بے ادبی کو مستلزم اور حرام ہے۔ چٹھی اور رسالے وغیرہ بے وضو، بلکہ کفار کے ہاتھ لگیں گے جو ہمیشہ جناب میں رہتے ہیں اور یہ حرام ہے۔ کیونکہ قرآن مجید میں حکم آتا ہے کہ قرآن کو بغیر وضو ہاتھ نہ لگاؤ۔ مہرے لگانے کے لیے زمین پر رکھے جائیں گے اور بعدہ ردی میں ڈال دیں گے۔ ان بے حرمتیوں پر آیت کا پیش کرنا حرام ہے۔"

کرم از عقل سوالے کہ بگو ایمان چیت
عقل در گوش دلم گفت کہ ایمان او ہست

ان خدشات کا ذکر آپ (یعنی مولانا اکبر علی صاحب) نے خود اپنے سوال میں بھی تحریر فرمایا ہے۔ سوال کا منشاء ہی اس کے جواب کو بس تھا کہ قلب کی حالت ایمان نے ان دونوں باتوں میں خدشہ جانا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ الاتم ملحاک لی صلوک۔ واللہ تعالیٰ اعلم ("فتاویٰ رضویہ" جلد دہم، نصف آخر، صفحہ ۱۹۵۔

(۱۹۶)

○ مولانا غلام فضل بیابانی قاضی درنگل (ڈیوڑھی نواب نصرت جنگ بہادر) سے امام احمد فاضل بریلوی کی خدمت میں مندرجہ ذیل سوال کیا کہ "حضرت سید احمد کبیر رفاقی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے اولاد صلیبی تھی یا نہیں؟“ مولانا کی تحقیقات میں جو بات ثابت ہو، اس سے بھی بحوالہ کتب ارسال فرمائیں۔ اس سوال کے جواب میں امام اہل سنت نے تحریر فرمایا کہ:

”حضرت سید احمد کبیر رفاہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اولاد صلیبی نہ تھی۔

حضرت کے بھانجے تھے۔ حوالہ کے لیے ”وفیات الدعیان اور تلامذہ الجواہر“ کی

عربی عبارت پیش فرمائی۔ ملاحظہ ہو (”قادیونی رضویہ“ جلد نہم، صفحہ ۱۰۲)

ان قنادوں کے علاوہ حضرت شیخ الاسلام مولانا محمد انوار اللہ فاروقی علیہ الرحمہ (بانی

جامعہ نظامیہ حیدر آباد) سے، حضرت کو خط و کتابت کا ثبوت، مکتوبات امام احمد رضا (مولفہ

مولانا محمود احمد فاروقی) سے ملتا ہے۔ جس میں شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد انوار اللہ فاروقی

علیہ الرحمہ کے نام تین چار مکتوبات درج ہیں۔

مولانا مفتی عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ (سابق شیخ الجامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن) کے

الفاظ بھی نوٹ کرنے کے لائق ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ:

”مولانا احمد رضا خاں صاحب سیف الاسلام اور مجاہد اعظم گزرے ہیں۔

اہل سنت و جماعت کے مسلک و عقائد کی حفاظت کا ایک مضبوط قلعہ تھے۔

آپ کا مسلمانوں پر احسان عظیم ہے کہ ان کے دلوں میں عظمت و احترام رسول

کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور الیائے امت کے ساتھ وابستگی برقرار ہے۔ خود

مخالفین پر بھی اس کا اچھا اثر پڑا اور ان کا آساخاں لب و لہجہ ایک حد تک

درست ہوا۔ بجا طور پر آپ ”امام اہل سنت و جماعت ہیں“ آپ کی تصنیفات و

تالیفات، علوم کا ایک بحرِ ذخار ہیں۔ (محمد یاسین اختر اعظمی ”امام احمد رضا ارباب

علم و دانش کی نظر میں“ مطبوعہ الہ آباد ۱۹۷۷ء)

علاوہ اس کے سلسلہ قادریہ کا حیدر آبادی مرکزی ”قادری چین“ رہا ہے۔ مولانا

حبیب عمر حسینی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۴۳۰ھ) سے امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ بے حد

عقیدت و محبت رکھتے تھے۔ چنانچہ دارالعلوم مظہر اسلام بریلی شریف کی جلسہ دستار بندی میں

شرکت کے لیے امام اہل سنت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے حضرت حبیب عمر حسینی صاحب

کو ۱۴۳۷ھ میں دعوت دی اور آپ کی دعوت پر مولانا حبیب عمر حسینی صاحب علیہ الرحمہ

بریلی شریف پہنچے تو امام احمد رضا معارفہ کے بعد دیر تک آپ کا ہاتھ اپنے قلب پر رکھ کر

فرماتے رہے ع

اسے گل ز تو قر شہد ہوئے کسے وادری

اور کافی دیر تک جیسے کسے وادری "کی تکرار کی" جس سے خود بھی بے خود ہوئے اور حاضرین مجلس کو بھی بے خود بنا دیا۔ واپسی کے وقت درد سر اور ہٹار ہونے کی وجہ سے اسٹیشن نہ پہنچنے کی بے حد محذرت کی۔ ۲۰ صفر ۱۳۳۰ھ بروز جمعہ حضرت مولانا حبیب عمر حسینی رحمۃ اللہ علیہ اس دنیا سے فانی ہوئے۔ وصال کی اطلاع پر امام اہل سنت نے ایک طویل مہل قصیدہ حضرت علیہ الرحمہ کی شان میں تحریر فرمایا جس کے مطلع میں مادہ ترمذیہ رقم فرمائی:

محمد عمر القادری شہار

۳۰ھ ۳

یہ ایک ایسا عنوان ہے جس پر سبب تحقیق کی ضرورت ہے۔ میرے یہاں "مقلوبی رضویہ" کی تمام جلدیں نہیں ہیں۔ صرف جلد خیم اور دہم اور "تذکرہ علمائے اہل سنت" (مترجمہ مولانا محمود احمد قادری) اور مکتوبات امام احمد رضا سے یہ مختصر مضمون حسب خواہش برادر م سید خواجہ معزالدین اشرفی مدیہ قارئین کیا گیا۔ راقم الحروف نے مولانا فرید پاشا قادری رحمۃ اللہ علیہ کو امام احمد رضا خاں قاضی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بے حد عقیدت و محبت کرتے والا پایا۔ آپ امام اہل سنت کے اشعار اور کارنامے اپنے وعظ اور گفتگو میں بیان فرماتے تھے۔ جہالت العلم مقام رشید پاشا راستہ کا تم آج بھی اپنے پیڑے بھائی کی طرح اپنے وعظ و بیان میں امام اہل سنت کا ذکر فرماتے ہیں اور آپ کی تصانیف کے مطالعہ کی دعوت عوام الناس کو دیا کرتے ہیں۔ "امام احمد رضا اور اہل حیدر آباد" ایک ایسا موضوع ہے جس پر ضخیم کتاب تحریر کی جا سکتی ہے۔